کبھی آپ نے غور کیا؟

زمین سے آپ کے لیے کیسی کیسی شکلوں کی' کیسے کیسے رنگوں کی' کیسے کیسے ذائقوں کی' کس کس طرح کی تاثیر کی غذائیں کیسی کیسی پیکنگ میں فراہم کی جارہی ہیں۔

تاثیر کی بات کریں تو ہر فرد پر اس کے مزاج کے لحاظ سے مختلف مخصوص اثرات' پھر امراض اور دواؤں کی پوری دنیا اسی سے وابستہ ہے۔

اور پھر آپ کتنی متنوع شکلیں بنا کر لذتِ کام ودہن کا سامان کرتے ہیں۔

کبھی آپ نے غور کیا؟

اگر آپ نے اپنی آنکھوں سے نہ دیکھا ہوتا تو کیا آپ مان لیتے کہ سامنے رکھے اس بیج سے انار جیسا پھل' اور اس دوسرے بیج سے گندم جیسا غلہ پیدا ہوگا (اتنی غیر عقلی بات کیسے مانتے؟)۔ لیکن آنکھوں سے دیکھ لیا تو یہ سائنسی حقیقت ہوگئی' بلکہ اسی کا نام سائنس ہوگیا۔

اسی طرح جب واقع ہونے والی چیز واقع ہوجائے گی اور کوئی اس واقعے کو جھٹلانے والا نہ ہوگا تو اس سے زیادہ عقلی بات اور سائنسی حقیقت کوئی دوسری نہ ہوگی۔

ہم اس حقیقت کو' امرِ واقعہ مانتے تو ہیں لیکن بھلا رکھا ہے

—— یوم حساب پر ایمان کو ہمیشہ تازہ رکھیں۔

—— اسے زندگی کا راہنما بنائیں۔

(خیر خواہ)